احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 28

منگل 13 جولائی 2004ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfaz{ .com

منگل 13 جولائی 2004ء، 24 جمادی الاول 1425 ہجری - 13 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 154

ناپاک کمائی

حضرت ابوبکرؓ کے ایک غلام نے آپ سے کہا کہ میں نے جاہلیت کے زمانہ میں ایک شخص کو کہانت کے ذریعہ غیب کی باتیں بتائی تھیں حالانکہ مجھے کہانت نہیں آتی تھی محض دھوکہ دیا تھا۔ آج وہ ملا تو اس نے بدلہ میں کچھ چیزیں دیں جو آپ نے کھائی ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے اپنا ہاتھ منہ میں ڈالا اور جو کچھ پیٹ میں تھا سب قے کر کے نکال دیا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ایام الجاھلیۃ حدیث نمبر:3554)

حلال کمائی کی اہمیت اور کینیڈا کے سفر کا ایمان افروز تذکرہ

کینیڈا کے سفر میں اللہ تعالیٰ نے تائید و نصرت کے نظارے دکھائے جو دوسروں کو بھی نظر آئے

جلسہ سالانہ میں 21 ہزار حاضری تھی 2000 غیر لوگوں میں اعلیٰ سرکاری افسران۔ ممبران پارلیمنٹ اور وزراء شامل تھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جولائی 2004ء بیت الفتوح مورڈن۔ لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 جولائی 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن میں کینیڈا کے دورہ سے واپسی پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حلال کمائی کے حصول کی اہمیت بیان فرمائی اور سفر کینیڈا میں اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظاروں کا تذکرہ فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا گزشتہ کسی خطبہ میں میں نے ایسے لوگوں کو جو ایسی جگہوں پر کام کرتے ہیں جہاں سؤر کے گوشت کا استعمال ہوتا ہے کہا تھا کہ ایک تو ایسی جگہوں پر کھانے کی احتیاط کرنی چاہئے اور دوسرے ایسے لوگ یہ کام چھوڑ کر کوئی اور کام تلاش کریں۔ اس پر ایک دوست نے لکھا کہ میں نے بعض ریسٹورنٹ خرید لئے ہیں اگر وہاں سؤر کے گوشت کا استعمال نہ کیا جائے تو کاروبار نہیں چلے گا۔ اگر کاروبار چھوڑ دوں تو نقصان ہوگا اس لئے اب اس کی اجازت دی جائے۔ جہاں تک اس کی اجازت دینے کا سوال ہے۔ میں اس کی اجازت تو نہیں دے سکتا۔ اور یہ بھی ان کا وہم ہے کہ کاروبار نہیں چلے گا۔ وہ اس کاروبار کو چھوڑ کر اور کاروبار تلاش کریں۔ اللہ تعالیٰ رزق دینے والا ہے۔ وہ بہتر سامان پیدا کر دے گا۔ حضور انور نے فرمایا جو لوگ ایسے کاروبار کرتے ہیں مناسب یہی ہے کہ اس کو ختم کر دیں۔ اور یہ وہم نہ لائیں کہ یہ کاروبار نہ کریں گے تو بھوکے مر جائیں گے۔ اور مومن کی یہ نشانی ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی دوسرے کیلئے پسند کرتا ہے۔ اگر آپ خود تو یہ پسند نہیں کرتے کہ سؤر کا گوشت کھائیں لیکن دوسروں کو کھلانے کے لئے تیار ہوں تو یہ مومنوں والی بات نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ حرام اور حلال واضح ہیں اور ان کے درمیان مشتبہ امور ہیں جو لوگ شبہات سے بچتے ہیں وہ اپنے دین کو اور آبرو کو محفوظ کر لیتے ہیں اور جو شبہات میں گرفتار رہتے ہیں بہت ممکن ہے کہ وہ شبہات میں جا پھنسیں یا کسی جرم کا ارتکاب کر بیٹھیں پس جن چیزوں کو اللہ نے حرام کیا ہے ان سے بچتے رہیں تو اللہ کے قرب کو پانے والے اور اس کے فضلوں کو لپیٹنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے کینیڈا کے سفر کا مختصر حال بیان کرتے ہوئے فرمایا اللہ کا بڑا شکر اور احسان ہے کہ اس سفر میں اس کی تائید و نصرت کے نظارے دیکھے۔ کینیڈا اور امریکہ کی جماعت کے اخلاص و وفا کو دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے لبریز ہو جاتا ہے۔ ٹورانٹو میں دو جگہ احمدیوں کی اکٹھی آبادی ہے۔ اس کا علاقے کے لوگوں، افسران اور میئر پر بہت اچھا اثر ہے۔ وہ ان کی تعریف کرتے ہیں۔ بیت الذکر کے نزدیک احمدیہ پیس ولیج ہے یہاں قریباً 300 سے اوپر احمدی گھر ہیں۔ بیت الذکر میں بھی پانچوں وقت نماز میں ان کی حاضری بہت اچھی ہوتی ہے۔ یہاں کی گلیوں کے نام خلفاء احمدیت کے نام پر ہیں۔ اسی طرح چوہدری ظفر اللہ خان صاحب اور ڈاکٹر عبدالسلام کے نام پر بھی گلیوں کے نام رکھے گئے ہیں۔ یہاں آ کر چھوٹے ربوہ کا احساس ہوتا ہے۔ دو ہفتے یہاں کے گھروں میں مسلسل چراغاں رہا۔ بیت الذکر کے قریب 50۔ ایکڑ جماعت کی جگہ ہے۔ دوسری احمدی آبادی ابوڈ آف پیس ہے یہاں 15-16 منزلہ عمارت ہے۔ جماعت کی بہت بڑی تعداد یہاں رہتی ہے۔ پہلی منزل میں نماز کے لئے ہال ہے۔ یہاں بھی اخلاص کے نمونے دیکھے۔ کینیڈا کی دوسری جگہوں پر بھی گیا۔ کینیڈا کے جلسہ سالانہ پر 21 ہزار سے زائد حاضری تھی۔ امریکہ سے 4 ہزار سے زائد احمدی مرد و زن شریک ہوئے۔ جو بڑے اخلاص و وفا سے جلسہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ گاہ میں ڈسپلن بہت اچھا تھا۔ 2000 سے زائد غیر لوگ بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ ان میں اعلیٰ سرکاری افسران، ممبران پارلیمنٹ اور بعض وزراء بھی تھے اور انہوں نے برملا اعتراف کیا اور تعریف کی کہ ہم نے کبھی اتنے بڑے مجمع کو منظم نہیں دیکھا۔ ایک وزیر نے یہ بھی کہا مجھے دو باتوں نے بہت حیران کیا ایک تو اتنا بڑا مجمع اور اتنا ڈسپلن زندگی میں کبھی نہیں دیکھا دوسرا یہ کہ اتنے زیادہ لوگ اور سب کا ایک جیسا تمہارے سے تعلق جوان کے چہروں سے نظر آتا تھا۔ یہ بھی پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ تھے اللہ کے فضلوں کے نظارے جو غیروں کو بھی نظر آ رہے تھے۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ چلے گا۔ پھولے گا اور بڑھے گا اور بڑھ رہا ہے۔ یہ بھی ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم لوگوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ انہیں ہدایت دے۔ سیدھے راستے پر لائے۔ اللہ ہمیں اس کی توفیق دے۔

تبرکات حضرت مسیح موعود

سیدنا حضرت مسیح موعود کے تمام تبرکات کو تاریخی طور پر مستند قرار دینے کیلئے اعلان ہذا کے ذریعہ ایسے احباب جماعت جن کی تحویل میں سیدنا حضرت مسیح موعود کا کوئی تبرک ہے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح کی قائم فرمودہ تبرکات کمیٹی کو درج ذیل ایڈریس پر اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اطلاع آنے پر ان احباب کی خدمت میں ایک فارم بھجوایا جائے گا جسے پُر کر کے وہ کمیٹی کو واپس بھجوائیں گے۔ اس صورت میں کمیٹی ان تبرکات کا اندراج اپنے ریکارڈ میں محفوظ کر سکے گی۔

سیکرٹری تبرکات کمیٹی

دفتر نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ٹیلی فون:0092,4524,212473

ضرورت انسپکٹران رمحررین وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران و محررین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد اور قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ہمراہ مورخہ 31 جولائی 2004ء تک امیر / پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ ناظم مال وقف جدید کے نام ارسال کریں۔ امیدوار کا F.A/F.Sc میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ (ناظم مال وقف جدید)

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔

خطبہ جمعہ

افریقہ کا براعظم خوش قسمت ترین ہے۔ ان کے دل نور یقین سے پُر ہیں

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وہ بارش برسی ہے جو انسانی تصور سے باہر ہے

دورۂ مغربی افریقہ میں ہونے والے خدائی فضلوں اور احسانات کا مختصر بیان

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے چینل 2 کے اجراء کا اعلان

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 16/اپریل 2004ء بمقام بیت الفتوح، مورڈن لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ المجادلہ آیت 22 کی تلاوت کی اور فرمایا اس کا ترجمہ ہے کہ اللہ نے لکھ رکھا ہے ضرور میں اور میرے رسول غالب آئیں گے یقیناً اللہ بہت طاقتور اور کامل غلبہ والا ہے۔

خدا تعالیٰ جب انبیاء کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اس کے ساتھ ہی مخالفین کی طرف سے مخالفت کی آندھیاں بھی بڑی شدت سے چلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ لیکن انبیاء کو کیونکہ اپنے پیدا کرنے والے اور بھیجنے والے پر کامل یقین ہوتا ہے اس لئے ان کو یہ خوف نہیں ہوتا کہ خدا ان کو مخالفت کی آندھیوں میں تنہا چھوڑ دے گا۔ ہاں ان کے دلوں میں جو اللہ تعالیٰ کا خوف اور خشیت ہوتی ہے اس کی وجہ سے وہ ڈرتے رہتے ہیں لیکن **جوں جوں مخالفت کی آندھیاں بڑھتی ہیں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کی ٹھنڈی ہوائیں بھی اسی تیزی سے بلکہ اس سے زیادہ تیزی سے بڑھ کر انبیاء اور ان کے ماننے والوں کی تسلی کا باعث بنتی ہیں۔ اور اس کے نظارے ہمیں تمام انبیاء کی زندگیوں میں نظر آتے ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جنگ بدر سے لے کر فتح مکہ تک کے نظارے ہمیں نظر آتے ہیں۔ اور خدائی وعدہ کہ میں اور میرا رسول غالب آئیں گے پوری شان سے پورا ہوتا نظر آتا ہے۔** تو یہ سنت اللہ ہے جو آج ختم نہیں ہو گئی آج بھی اسے پورا ہوتے ہم دیکھ رہے ہیں۔ آج ان نظاروں کو دیکھ کر احمدیوں کے ایمان و یقین میں اضافہ ہوتا ہمیں نظر آتا ہے۔

آج سے تقریباً 20 سال پہلے جب ایک قانون کے تحت احمدیوں پر پابندیاں لگائی گئی تھیں اور دشمن نے اپنے زعم میں گویا جماعت کی ترقی کے تمام راستے بند کر دیئے تھے اور پھر دنیا نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ان وعدوں کے مطابق جو اس نے حضرت اقدس مسیح موعود سے کئے تھے دشمن کی ہر چال کو ناکام و نامراد کر دیا۔ اور معجزانہ رنگ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لندن آنے کے سامان پیدا فرما دیئے۔ اور دشمن نے اپنے زعم میں ایک ملک میں احمدیت کے پھیلنے کے راستے بند کئے تھے، اللہ تعالیٰ نے پاکستان سمیت پونے دوسو سے زائد ممالک میں احمدیت کا پیغام پہنچانے اور جماعتیں قائم کرنے کے سامان پیدا فرما دیئے اور حضرت اقدس مسیح موعود سے کئے گئے وعدے کو پورا کر کے دکھایا اور دکھا رہا ہے، یورپ میں بھی (۔) کے راستے کھل گئے، امریکہ میں بھی، ایشیا میں بھی، اور افریقہ میں بھی۔ اور افریقہ کا براعظم وہ خوش قسمت ترین ہے جس کے رہنے والوں نے احمدیت (۔) کو قبول کرنے میں سب سے زیادہ جوش اور جذبے کا مظاہرہ کیا اور کر رہے ہیں۔ ان کے دل نور یقین سے پر ہیں اخلاص و وفا کے پیکر ہیں اور اپنے ایمان میں ترقی کر رہے ہیں۔ الحمدللہ

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

”خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے اور اپنے قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔ ....

(نزول المسیح صفحہ 380-381۔ روحانی خزائن جلد 18)

پس جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے نبیوں اور رسولوں سے وعدہ ہے کہ وہ ان کو غالب کرتا ہے، حضرت اقدس مسیح موعود بھی خدا کے مامور ہیں اور آپ سے یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ آپ کو اور آپ کی جماعت کو انشاء اللہ ضرور غلبہ عطا فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے قانون کے تحت ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہوتا ہے، انبیاء آتے ہیں اور بیج ڈال کر چلے جاتے ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ مومنین کی جماعت کے ذریعہ اور نظام خلافت کے ذریعے اس کے پھیلاؤ میں اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔ ایسا ہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ نظارے خلافت رابعہ کے دور میں بھی دکھائے اور اس سے پہلے بھی دکھائے اور غیر معمولی طور پر خلافت رابعہ میں جماعتوں کا قیام اور جوق در جوق لوگوں کے جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے نظارے ہمیں نظر آتے ہیں۔ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے فرانکوفون افریقی ممالک میں احمدیت کو وسیع پیمانے پر پھیلنے کی خوشخبری دی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بعد سے وہاں جماعتیں بہت تیزی سے قائم ہوئیں جن کا پہلے سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا۔

بہر حال ان باتوں کے پیش نظر اور ان نئے شامل ہونے والوں سے ملنے کے لئے میں نے بھی بعض افریقن ممالک غانا، بورکینا فاسو، بینن اور نائیجیریا کے دورے کا پروگرام بنایا اور ان میں سے بورکینا فاسو اور بینن فرانکوفون ممالک ہیں، فرانسیسی زبان یہاں بولی جاتی ہے ایم ٹی اے کے ذریعے سے کچھ خبریں لوگوں کو ملتی رہی ہیں اور اس وجہ سے تمام دنیا کے احمدیوں کی طرف سے خوشی اور مبارکباد کے پیغام وصول ہو رہے ہیں، **حقیقت میں تو ان مبارکبادوں کے مستحق وہ افریقن احمدی بھائی اور بہنیں ہیں جن کے دل نور یقین سے پُر ہیں، دنیا کے تمام احمدیوں کو دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایمان اور یقین میں بڑھاتا چلا جائے،** اکثر لوگوں کی خواہش ہے اور ہو گی بھی کہ وہ ان سفروں کا حال کچھ میری زبانی سنیں۔ تو سفر کے حالات کی تمام تفصیلات تو بیان کرنا مشکل ہے بعض صرف احساسات ہیں اور جذبات ہیں جن کو

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

الفاظ میں ڈھالنا مشکل ہے تاہم سفر کے مختصر حالات میں آج بیان کروں گا۔ سب سے پہلے تو میں تمام دنیا کے احمدیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ دورے پر جانے سے پہلے سفر کے ہر لحاظ سے کامیاب ہونے کے لئے انہیں دعا کی تحریک کی تھی تو احباب جماعت کی مقبول دعاؤں کے نظارے ہمیں اپنے سفر کے دوران ہر قدم پر نظر آتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وہ بارش برس رہی ہے جو انسانی تصور سے باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے وعدوں اور خوشخبریوں کے مطابق یہ کامیابیاں تو ہونی تھیں۔ لیکن یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ہم پر احسان ہے یہ نظارے اس نے ہماری زندگیوں میں ہمیں دکھائے۔

دورے سے پہلے کئی لوگوں نے مبشر خوابیں بھی دیکھی تھیں بعض کو تو پتہ تھا کہ افریقہ کا دورہ ہے۔ دعا کر رہے تھے اس دوران اچھی خوابیں آئیں لیکن بعضوں کو علم بھی نہیں تھا، تو بہر حال اس سے میری تسلی ہو گئی تھی کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے گا، اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے الحمدللہ۔ یہاں سے روانہ ہو کر جب ہم اکرا ایئرپورٹ پر پہنچے ہیں، جہاز وہاں آ کر رکا ہلکا جہاز رن وے پر اترا تو اس وقت ہی نظر آ گیا تھا کہ لوگوں کا ایک ہجوم ہے اور سفید رومال لہرا رہے ہیں، جب میں جہاز سے اترنے لگا تو جہاز کا پائلٹ بھی بڑا ایکسائیٹڈ میرے پاس آیا، برٹش ائرویز کا جہاز تھا، یہ نہیں پتہ کہ اسے پہلے علم تھا یا اس نے خود اندازہ لگایا اور آ کے کہنے لگا تمہارے لوگ تمہارے استقبال کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ اور اتنا غیر معمولی رش تھا اور جوش تھا کہ ہر ایک کو نظر آ رہا تھا۔ مسافر بھی کھڑکیوں سے جھانک جھانک کے دیکھ رہے تھے، اترنے سے پہلے۔ گھانا جماعت نے بھی ماشاءاللہ دوروں، ملاقاتوں، میٹنگوں کے بھرپور پروگرام بنائے ہوئے تھے، اس کے بارے میں ایم ٹی اے میں کچھ خبریں پتہ لگتی رہی ہیں۔ بہر حال مختصراً بعض جگہوں کے بارے میں جہاں میں رہا ہوں یا جن جگہوں کو میں جانتا ہوں وہاں [illegible]یلات دیکھیں، اس بارے میں مختصراً بیان کرتا ہوں۔

وہاں پہنچنے کے اگلے دن ہم نے دو سکولوں، ایک ہسپتال اور جامعہ احمدیہ گھانا کا معائنہ کیا، اس دن تقریباً دو تین سو کلومیٹر کا سفر ہوا ہو گا۔ جامعہ احمدیہ تو وہاں نیا کھلا ہے یعنی میرے وہاں سے واپس آنے کے بعد نئی جگہ پر۔ پہلے یہ سالٹ پانڈ میں ہوا کرتا تھا چھوٹی سی جگہ پر، اب تو ماشاءاللہ وسیع رقبہ ہے اور اس میں عمارتیں بھی کافی ہیں کلاس روم بلاک ہیں، ہوسٹل ہیں، سٹاف کوارٹر ہیں اور اس کو مزید وسعت بھی دی جا رہی ہے۔ یہاں گھانا کے علاوہ بعض دوسرے افریقن ممالک جہاں جامعہ کی سہولت نہیں ہے کے طلبا آ کے دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کو دین کا علم سیکھنے اور وقف کی روح کے ساتھ آگے پھیلانے کی توفیق عطا فرمائے۔

سکولوں میں بھی ماشاءاللہ بڑی وسعت پیدا ہو چکی ہے، جس زمانے میں میں وہاں تھا اس وقت اس بارے میں سوچا بھی نہیں جا سکتا تھا۔ کہ اتنی عمارتیں بن جائیں گی اور اتنی وسعت پیدا ہو جائے گی۔ پھر اس دوران ہی دو (۔) کا افتتاح بھی ہوا، سالٹ پانڈ جہاں ہمارے ابتدائی (۔) کام کرتے رہے ہیں اس جگہ کو بھی دیکھنے کے لئے گئے۔ وہاں صرف معائنہ تھا کیونکہ ابتدائی قربانی کرنے والوں کی قربانی کا پھل ہی آج ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے کھا رہے ہیں۔ جن میں حکیم فضل الرحمان صاحب، مولانا نذیر احمد علی صاحب، مولانا نذیر احمد مبشر صاحب وغیرہ شامل ہیں۔ سالٹ پانڈ کی وسیع خوبصورت (۔) اور مشن ہاؤس وغیرہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح ان (۔) نے مال کی کمی، کمزوری اور وسائل کی کمی کے باوجود ایسی عالیشان اور خوبصورت عمارتیں کھڑی کر دیں۔

اکرا (Accra) میں جہاں اب ہمارا ہیڈ کوارٹر ہے، یہیں قیام تھا، یہاں بھی بعض عمارات کا افتتاح ہوا وہاں جب میں 1985ء میں آیا ہوں تو کافی بڑی (۔) اکرا مشن ہاؤس کے ساتھ ہی تھی لیکن اب انہوں نے اس کو مزید وسعت دے کر اور دو منزلہ بنا کر تقریباً اس وقت سے بھی تین گنا زیادہ کر لیا ہے۔ لیکن اس دورے کے دوران امیر صاحب گھانا کو یہ احساس ہو گیا ہو گا کہ یہ (۔) بھی چھوٹی پڑ گئی ہے۔ الٰہی وعدوں کے مطابق جماعت نے تو انشاءاللہ تعالیٰ پھیلنا ہے، جتنی بڑی چاہیں (۔) بنائیں وہ چھوٹی ہوتی چلی جائیں گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے قربانی کی روح اور اللہ کے گھروں کی تعمیر کی طرف توجہ اور خواہش رہی تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشیں سنبھالی نہیں جائیں گی۔ پھر اس دوران میں یعنی اکرا میں جتنے دن رہائش رہی، وہاں قیام تھا، پھر گھانا کے صدر صاحب سے بھی ملاقات ہوئی پہلے تو رسمی سی باتیں ہوتی رہیں، کیونکہ یہ لوگ فطرتاً بڑے روایتی رجحان رکھنے والے لوگ ہیں عموماً۔ بہر حال اس کے بعد پھر بڑے خوشگوار ماحول میں بے تکلفانہ، غیر رسمی باتیں ہوئیں، اور بار بار صدر صاحب اپنے ملک کی ترقی کے لئے دعا کی درخواست کرتے رہے۔

پھر جلسے کی کارروائی ہے۔ وہ تو آپ لوگوں نے دیکھ ہی لی ہے۔ لیکن جمعہ کے بعد جب میں سلام کہنے کے لئے لجنہ کی طرف گیا ہوں تو وہ نظارہ دیکھنے کے قابل تھا لیکن افسوس کہ کیمروں کی پہنچ سے اس وقت باہر تھا۔ اس لئے آپ اس کو Live دیکھ ہی نہیں سکے اور وجہ اس کی یہ تھی کہ گھانا ٹیلیویژن نے اپنی ذمہ داری لے لی تھی کہ Live کوریج ہم کریں گے۔ اور ایم ٹی اے نہیں کرے گی۔ اس لئے یہ دقت وہاں تھی، بہر حال میرا خیال ہے کہ کچھ لوگوں نے اس کی فلم بنائی بھی ہو گی، لگتا تھا کہ جوش پھوٹ پھوٹ کر باہر آ رہا ہے **اللہ تعالیٰ کی حمد اور اخلاص و وفا کا اظہار اس طرح ہو رہا تھا کہ ان کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے چہروں سے خوشی اس طرح پھوٹی پڑتی تھی کہ نا قابل بیان ہے کماسی کی (۔) کے احاطے میں عورتوں اور مردوں کا اظہار آپ نے دیکھ لیا ہے وہ کچھ دکھایا گیا تھا۔** تو یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ جلسہ پر یہ اظہار زیادہ تھا یا کماسی میں۔ پھر جلسہ کے بعد 100 کے قریب اماموں اور چیفوں سے بھی ملاقات تھی۔ جو احمدیت قبول کر چکے ہیں اور اپنی بہت بڑی فالوئنگ (Following) کے ساتھ احمدیت قبول کر چکے ہیں۔ اور اب حضرت اقدس مسیح موعود کا پیغام .... اپنے اپنے علاقوں میں پھیلا رہے ہیں۔

گھانا کا دوسرا بڑا شہر کماسی (Kumasi) ہے، کماسی کے قریب جماعت نے داعیان الی اللہ کی ٹریننگ اور نومبائعین میں سے چنیدہ لوگوں کی تربیت کے لئے تاکہ وہ احمدیت یعنی حقیقی (۔) کی تعلیم لے کر اپنے علاقوں میں نئے شامل ہونے والوں کو بھی سکھا سکیں دو عمارتیں بنائی ہیں۔ اور ان عمارتوں کا تقریباً سارا خرچ بھی ایک مخلص احمدی نے ادا کیا ہے اس کے ساتھ ہی طاہر ہومیو پیتھک کمپلیکس ہے جس میں کلینک بھی ہے دوائیاں تیار کرنے کی لیبارٹری بھی ہے اور بوتلیں وغیرہ بنانے کی ایک چھوٹی سی فیکٹری بھی ہے۔ ماشاءاللہ یہ ادارہ بھی انسانیت کی بڑی خدمت کر رہا ہے۔ پھر مختلف شہروں میں (۔)، سکول، ہسپتال کے وارڈز وغیرہ کے افتتاح ہوئے۔ مختصراً یہ کہ گھانا میں اس دورہ کے دوران 13 (۔) کا افتتاح ہوا اور دو کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور سات متفرق عمارات کا افتتاح ہوا یا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

ٹمالے ایک جگہ ہے جو نارتھ میں گھانا کا ایک بڑا شہر ہے۔ یہاں ایک بہت بڑی دو منزلہ (۔) کا افتتاح ہوا۔ اس جگہ چند سال پہلے یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا کہ اتنی بڑی (۔) بن سکتی ہے اور پھر نمازی بھی آ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس علاقے میں بیعتیں بھی کافی ہوئی ہیں الحمدللہ۔ اور یہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے۔ یہاں دو افراد نے بیعت کا اظہار کیا اور جماعت میں شامل ہوئے۔ ہمارے قافلے کے بعض لوگوں کی گاڑیوں کے ڈرائیور تھے انہوں نے دیکھا اور کہا کہ اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ ہم احمدیت قبول کر لیں۔ پھر وہاں (۔) میں نماز مغرب وعشاء کے بعد دستی بیعت ہوئی۔ باقی جو موجود تھے انہوں نے بھی بیعت کی۔

ٹمالے سے بورکینا فاسو کا سفر ہم نے بذریعہ سڑک کیا۔ اور راستے میں دو (۔) کا افتتاح بھی ہوا۔ ایک (۔) تو عین گھانا کے بارڈر سے چند گز کے فاصلے پر ہے اور ایک مخلص احمدی نے وہاں یہ (۔) بنائی ہے۔ اس طرح جو بھی بارڈر کراس کرتا ہے آنے والے یا جانے والے کیونکہ کافی

آمدورفت رہتی ہے اورعموی طور پر دونوں طرف ان علاقوں میں مسلمان ہیں ان کی نظر ہماری (۔) پہ ضرور پڑتی ہے اس لئے وہ نماز پڑھنے کے لئے ہماری (-) میں آجاتے ہیں۔ بذریعہ سڑک جانے کا پروگرام بھی اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیر سے ہی بنا لگتا ہے۔ کیونکہ پہلے جوگھانا والوں نے پروگرام بنایا تھا اوراس کی اپروول ہوگئی تھی، اس کے مطابق تو دورہ نارتھ تک کامکمل کرنے کے بعد ہمیں پھر واپس اکرا آنا تھا اور وہاں سے بائی ایئر پھر بورکینا فاسو جانا تھا لیکن روزانہ فلائیٹ نہیں جاتی بلکہ دو دن جاتی ہے ان میں سے ایک جمعہ کا دن تھا۔ تو وکیل التبشیر ماجد صاحب نے مجھے کہا کہ جمعہ جلدی پڑھ کے فوراً ہی ایئر پورٹ جانا ہوگا اس پر مجھے کچھ انقباض ہوا، میں نے کہا اس طرح نہیں جانا بلکہ بعض شہر جوانہوں نے پروگرام میں نہیں رکھے ہوئے تھے اور میرے علم میں تھے میں نے کہا وہ بھی دیکھ کے جائیں گے اور بائی روڈ جائیں گے۔ بہرحال اس کا یہ فائدہ بھی ہوا کہ چند مزید (۔) کا افتتاح بھی ہوگیا لیکن اصل بات اس میں یہ ہے کہ لندن سے سفر شروع کرنے سے چند دن پہلے ماجد صاحب نے بتایا کہ بورکینا فاسو کے (۔) نے انہیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک خواب یاد کرائی ہے۔ جو ماجد صاحب کو بھی یاد آ گئی کہ حضور نے دیکھا تھا کہ وہ کاروں کے ذریعے سے بائی روڈ گھانا سے بورکینا فاسو میں داخل ہوئے ہیں اور کوئی اسماعیل نامی آدمی بھی ان کو وہاں ملتا ہے بارڈر پہ یا کراس کرکے۔ اس پر حضور نے بعض اسماعیل نامی احمدیوں کی تصویریں بھی منگوائی تھیں، بہرحال پتہ نہیں کوئی ملا کہ نہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی ایک الٰہی تقدیر تھی کہ ہم بذریعہ کار بورکینا فاسو داخل ہوں اور یہ بھی عجیب بات ہے کہ ہمارے قافلے میں ایک اسماعیل نامی ڈرائیور بھی تھا جس نے کچھ وقت ہماری گاڑی بھی چلائی جس میں میں بیٹھا ہوا تھا۔

اس ملک میں ہمارے (۔) بھی ماشاء اللہ قربانیوں کے معیار قائم کر رہے ہیں۔ وہاں جائیں تو پتہ لگتا ہے کہ واقعی لوگ قربانیاں دے رہے ہیں۔ اور پھر بورکینا فاسو میں جب داخل ہوئے بارڈر کراس کرنے کے بعد جو پہلا ٹاؤن آتا ہے، چند کلومیٹر پر ہی۔ وہاں اس علاقے کا جو ہائی کمشنر تھا وہ استقبال کے لئے آیا ہوا تھا۔ جلسہ بھی ماشاء اللہ بڑا کامیاب رہا، صرف 15 سال پہلے یہاں جماعت رجسٹر ہوئی ہے لیکن جماعت کے افراد کے ایمان واخلاص میں ماشاء اللہ ایسی ترقی ہو رہی ہے کہ دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے۔ یہاں کیونکہ فرنچ بولنے والے ہیں اس لئے ہر تقریر یا خطبے کا ایک دفعہ فرنچ میں ترجمہ ہوتا تھا پھر اس کا مقامی زبان میں ہوتا تھا۔ پھر جلسہ کے بعد ہم صحارا ڈیزرٹ کے قریب ایک قصبہ ڈوری ان کے لحاظ سے تو وہ شہر ہے بہرحال وہ ایک چھوٹا سا قصبہ ہے وہاں گئے وہاں بھی ایک چھوٹی سی گیدرنگ (Gathering) تھی لوگ آئے ہوئے تھے، غریب لوگ ہیں، زیادہ تر وہابی ہیں ان میں سے احمدی ہوئے ہیں۔ یہاں بھی سکول کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ جس کا راستہ کل راستے میں سے 165 کلومیٹر کا کچا راستہ بھی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے آرام سے ہوگیا۔ لیکن واپسی پر ہمارے قافلے کی ایک گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ جس میں ہمارے دو مربیان اور دو قافلے کے افراد تھے جو یہاں سے گئے ہوئے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے فضل کیا، گاڑی سڑک سے اتر کر ایک کھائی میں گر گئی اور الٹ گئی لیکن کسی کو کچھ نہیں ہوا۔ معجزانہ طور پر اللہ تعالیٰ نے سب کو بچالیا۔

بورکینا فاسو میں بھی وزیر اعظم اور ان کے صدر مملکت سے ملاقات ہوئی بڑے خوشگوار ماحول میں، ان کو بھی زراعت سے دلچسپی زیادہ تھی اس لئے کافی دیر تک بٹھائے رکھا بلکہ میری کوشش تھی کہ اب اٹھا جائے لیکن وہ کافی دیر باتیں کرتے رہے۔ وہاں ایک تو لینڈ لاکڈ (Land Locked) علاقہ ہے، اس ملک کے ساتھ سمندر کوئی نہیں لگتا اور پھر صحارا کے قریب ہے اس لئے بارشیں بھی کم ہوتی ہیں اتنی زیادہ بارشیں نہیں ہوتیں لیکن ایک چیز ان علاقوں میں مجھے اچھی لگی کہ انہوں نے ہر جگہ چھوٹے ڈیم بنا لئے ہیں جہاں بارشوں کا پانی اکٹھا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ ابھی پانچ چھ مہینے بارشوں کا سیزن ختم ہوئے ہو چکے تھے لیکن اچھی مقدار میں وہاں پانی جمع تھا۔ محنتی لوگ ہیں یہ ملک بھی امید ہے کہ ترقی کرے گا۔ انشاء اللہ

بورکینا فاسو میں بھی گھانا کی طرح جو بھی میری Activities رہیں، ان کا روزانہ نیشنل ٹیلیویژن، ریڈیو اور اخبارات میں باقاعدہ ذکر ہوتا رہا۔ بورکینا فاسو میں 3 نئی (-) کا افتتاح ہوا اور ایک سکول اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور پھر جو واگا ڈوگوان کا دارالحکومت ہے وہاں احمدیہ ہسپتال کا افتتاح بھی ہوا۔ بڑی وسیع اور خوبصورت انہوں نے ہسپتال کے لئے نئی عمارت بنائی ہے۔ پہلے وہ کرائے کی عمارت میں تھا، اب اپنی عمارت بن گئی ہے۔ نصف کے قریب عمارت ابھی پہلے فیز میں بنی ہے لیکن اس کے باوجود بڑی وسیع عمارت ہے، یہاں بھی افتتاح کی تقریب میں وہاں کے وزیر صحت آئے ہوئے تھے، انہوں نے جماعتی خدمات کو بہت سراہا۔ بورکینا فاسو کا ایک شہر بوبوجلاسو جہاں سے ایک خطبہ بھی نشر ہوا تھا یہاں ہماری جماعت کا ایک ریڈیو سٹیشن بھی ہے۔ جو تقریباً 80,70 کلومیٹر کی رینج میں سنا جاتا ہے، یہاں جمعہ پر بھی کافی حاضری یعنی 5,4 ہزار کے قریب حاضری ہوگئی تھی، احباب وخواتین آ گئے تھے، اس جگہ کی 90% آبادی مسلمانوں کی ہے۔ یہ سب ریڈیو کے پروگرام پسند کرتے ہیں، بلکہ مجھے بتایا گیا ہے کہ ہمارے ریڈیو پر جو نظمیں نشر ہوتی ہیں، وہ بھی بہت مقبول ہیں۔ اور غیر احمدی بھی یہ نظم اکثر پڑھ رہے ہوتے ہیں کہ

''مرا نام پوچھو تو میں احمدی ہوں''

تیسرا ملک بینن تھا جہاں ہم بائی ایئر گئے تھے چیفوں کے نمائندے اور حکومت کے نمائندے وزیر اور تھوڑی دیر بعد ان کے وزیر خارجہ بھی آ گئے انہوں نے کہا کہ میں میٹنگ میں کافی دور گیا ہوا تھا اور ٹریفک میں پھنس گیا (وہ ٹریفک کافی تنگ کرنے والا ہے، وزیروں کو بھی نہیں چھوڑتے) یہاں بھی ان کے کیپیٹل کوتونو دو میں بڑی خوبصورت نئی (۔) بنی ہے اس کا افتتاح ہوا اور گزشتہ جمعہ یہیں پڑھا گیا اور آپ نے سنا بھی۔ کوتونو دو کے قریب 35 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک جگہ ہے جہاں ان کا پہلے کیپیٹل ہوا کرتا تھا اب انہوں نے ادھر شفٹ کیا ہے۔ یہاں ایک (۔) کا سنگ بنیاد رکھا ہے پہلے (۔) چھوٹی سی ہے اب انشاء اللہ وسیع (۔) بنے گی۔ پاراکو یہاں کا دوسرا بڑا شہر ہے وہاں جاتے ہوئے راستے میں ایک جگہ الاڈا ہے وہاں کے چیف احمدی ہو چکے ہیں اور یہاں جلسہ پر آ بھی چکے ہیں (آپ ان کو پہچانتے بھی ہوں گے انہوں نے جھالروں والا تاج پہنا ہوتا تھا) انہوں نے وہاں بھی کافی لوگ اکٹھے کئے ہوئے تھے یہ لوگ عیسائی تھے، چیف بھی عیسائی تھے، چیف شروع میں بعض وجوہات کی وجہ سے احمدیت کو چھپاتے رہے لیکن اب وہ کھلم کھلا اظہار کرتے ہیں بلکہ وہاں مجمع میں اپنی تقریر میں بھی انہوں نے کہا کہ اگر اپنی دنیا وآخرت سنوارنی ہے اور نجات چاہتے ہو تو احمدیت کو قبول کر لو۔ یہی حقیقی (۔) ہے سو وہاں کافی اچھی گیدرنگ (Gathering) تھی۔ اب بھی ان کو اس علاقے میں کافی مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اللہ تعالیٰ انہیں ثابت قدم بھی رکھے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ پاراکو جب ہم پہنچے ہیں تو وہاں کے میئر اور گورنر جو دو صوبوں کے گورنر ہیں دونوں مسلمان ہیں، شہر سے باہر شہر کے گیٹ پر استقبال کے لئے آئے ہوئے تھے۔ باوجود اس کے کہ انہیں بھی وہاں ملاؤں نے کہا بعض مسلمان ملکوں سے بھی کافی مدد کی جاتی ہے اور زیادہ زور یہی ہوتا ہے کہ احمدیوں کے خلاف جو کر سکتے ہو کرو۔ انہوں نے میئر کو بہت کہا کہ یہ لوگ مسلمان نہیں ہیں، ان سے نہ ملو۔ تو میئر نے اس کو کہا پھر تو میں ضرور جاؤں گا کہ دیکھوں مجھے پتہ تو لگے کہ کہتے کیا ہیں اور کرتے کیا ہیں۔ جب مجھے اس نے وہاں ایڈریس پیش کیا تو وہاں اس نے برملا یہ اظہار کیا کہ اصل (۔) والے کام تو جماعت احمدیہ کر رہی ہے وہ پورے ملک کے ہاؤس آف میئرز کے صدر بھی ہیں۔ یہاں ہمارا انشاء اللہ نیا ہسپتال شروع ہونا ہے اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور بڑی اچھی جگہ پر یعنی مین روڈ کے اوپر اس شہر کے ساتھ 16 ایکڑ جگہ ہے جو جماعت نے لی تھی ہسپتال کے لئے، تو میئر نے ایک اور گیدرنگ میں یہ اعلان کیا کہ یہ جگہ تھوڑی ہے، پانچ ایکڑ میں اپنی طرف سے ہسپتال کے لئے اور دیتا ہوں۔ یہاں ایک جگہ سے امام اور چیف تقریباً 400 دوسرے افراد مرد وزن (70 کے قریب عورتیں اور باقی مرد) آئے ہوئے تھے اور بڑا دور کا سفر طے کر کے آئے تھے ان علاقوں میں بعض دفعہ بسیں نہیں چلتیں، ٹرک ہائر کر کے اس پر بیٹھ

کرآئے ہوئے تھے۔ انہوں نے یہ کہا کہ ہم نے بیعت کرنی ہے، عرصہ سے ہم جماعت کو دیکھ رہے ہیں اور آج کے دن کا ہمیں انتظار تھا۔ میں نے وہاں امیر صاحب اور (-) سے پوچھا کہ آپ کے علم میں تھا کہ انہوں نے بیعت کرنی ہے انہوں نے کہا نہیں ہمیں تو صرف یہ علم تھا کہ آپ سے صرف ملاقات کے لئے آئے ہیں یا صرف دیکھنے آئے ہیں۔ میں نے ان امام اور چیف کو پوچھا (وہ اچھے پڑھے لکھے لگ رہے تھے) کہ تم جلدی تو نہیں کر رہے، تمہیں حضرت اقدس مسیح موعود کے تمام دعاوی پر یقین ہے؟ امام، چیف اور دوسروں لوگوں نے کھل کے کہا کہ ہمیں پوری شرح صدر ہے۔ ہم پوری شرح صدر سے احمدیت قبول کر رہے ہیں بلکہ یہ بھی کہا کہ ہزاروں لوگ اور ایسے ہیں جن کی معین تعداد بعد میں پتہ لگ جائے گی انشاء اللہ جلسے پہ بتاؤں گا جنہوں نے کہا تھا ہماری نمائندگی کر دینا ہم بھی احمدیت میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ پھر وہاں انہوں نے دستی بیعت کی تو اس لحاظ سے یہاں بھی دستی بیعت ہوئی اور ایک اچھی تعداد جماعت میں شامل ہوئی۔ پھر یہ کہ انہوں نے بڑے اخلاص اور وفا کا اظہار کیا اور سوائے اللہ کے اور کوئی دلوں میں پیدا نہیں کر سکتا اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو پیدا کرتی ہے۔ واپسی پر وہاں سے پھر ایک جگہ ہے جہاں تین چار ہزار کی گیدرنگ تھی۔ رات کو بارش ہوگئی موسم خراب ہوگیا۔ کچھ غیر احمدیوں نے مولویوں نے کافی شور مچایا اور لوگوں کو ڈرایا کہ وہاں نہیں جانا، کچھ ٹرانسپورٹرز کو کہا، ٹرانسپورٹ مہیا نہیں ہوسکی اور ان کو پیسے دیئے کہ احمدیوں کے جلسے پہ نہیں جانا۔ ہم تمہیں خرچ دیتے ہیں اس مخالفت کے باوجود تین چار ہزار کی یہاں حاضری تھی لوگ اکٹھے ہوگئے احمدی تھے۔ یہاں بھی میئر نے کھڑے ہوکر کھلے عام اعلان کیا کہ میں احمدی ہوتا ہوں اور آج بیعت میں شامل ہوتا ہوں مجھے پورا یقین ہے کہ احمدیت سچی ہے۔ اور تقریباً اس کے علاوہ ہزار کے قریب اور لوگوں نے بھی بیعت کی اور اعلان کیا کہ ہم پوری شرح صدر کے ساتھ احمدیت میں داخل ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں اندازے کے مطابق ہزاروں میں دورے کے دوران لوگ احمدیت میں شامل ہوئے ہمارے ساتھ مستقل یہاں اخباری نمائندے اور ریڈیو ٹیلیویژن کے نمائندے پھرتے رہے ان میں سے بھی ایک مرد نے تو بیعت کر لی اور ایک عورت نے یہ اظہار کیا کہ میں بہت قریب ہوگئی ہوں اور عنقریب بیعت کرلوں گی کیونکہ اگر کوئی میرا مذہب ہے تو وہ احمدیت ہی ہے۔ یہاں بھی جذبات کا اظہار بہت ہے گو تھوڑی سی خاموشی ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا طریق کار ہوتا ہے طبیعت ہوتی ہے۔ یہاں اس طرح نعرے تو نہیں لیکن بے تحاشا خاموش جذبات کا اظہار تھا۔ آتے ہوئے جس طرح چہروں پہ اداسیاں اور بعض لوگوں کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اس سے نظر آتا تھا کہ کافی جذباتی کیفیت ہے۔

نائیجیریا میں گو صرف دو دن پروگرام تھا بلکہ پہلے پروگرام نہیں تھا اور آخری وقت میں یہ بنا ہے۔ میں نے بینن میں ایک اور بہت اچھی چیز دیکھی ہے۔ وہاں لجنہ نے اپنی ایک خاص ٹیم تیار کی ہے جو ہر موقعے پہ ڈیوٹیاں دیتی ہے۔ بڑی باپردہ، نقاب لے کے اور مستقل ڈیوٹیاں دیتے رہے ہیں۔ ایم ٹی اے پر دکھایا گیا تو دیکھ بھی لیں۔ نائیجیریا کا میں بتا رہا تھا کہ یہاں پروگرام پہلے نہیں تھا لیکن اتفاق سے اور مجبوری سے بن گیا۔ کیونکہ اور کوئی فلائیٹ نہیں تھی اگر تھیں تو مہنگی تھیں۔ وہاں جا کر یہ احساس ہوا کہ اگر یہاں نہ آتے تو غلط ہوتا۔ کیونکہ باوجود اس کے کہ کچھ عرصہ پہلے ان کا جلسہ سالانہ ہو چکا تھا اور لوگ بڑی تعداد میں وہاں شامل ہو چکے تھے۔ یہ خیال نہیں تھا کہ دور دراز سے لوگ آ سکیں گے۔ لیکن صرف دو گھنٹے اکٹھا ہونے کے لئے، مجھے ملنے کے لئے 30 ہزار سے زیادہ وہاں احمدی مرد و عورتیں جمع ہو چکے تھے اور ان کے اخلاص اور وفا کے جو نظارے میں نے دیکھے ہیں وہ ناقابل بیان ہیں۔ بہرحال جو تین دن ہم وہاں رہے، تیسرے دن رات کو واپسی ہوگئی تھی جس میں امیر صاحب نے کافی بھرپور پروگرام بنائے جتنا زیادہ فائدہ اٹھا سکتے تھے اٹھایا اور مصروف رکھا۔ نائیجیریا میں بھی تین (-) کا افتتاح کیا گیا۔ انہوں نے بڑی بڑی اور خوبصورت (-) بنائی ہیں اس کے علاوہ مختلف عمارتوں کے افتتاح اور سنگ بنیاد رکھے گئے یہاں کے لوگوں کے اخلاص اور خلافت سے تعلق اور محبت ناقابل بیان ہے۔ واپسی کے وقت دعا میں بعض خواتین اور لوگ اس طرح جذباتی تھے اور اس طرح تڑپ رہے تھے کہ یہ محبت صرف خدا ہی پیدا کر سکتا ہے۔ اور خدا کی خاطر ہی ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو ایمان یقین میں بڑھاتا چلا جائے بلکہ تمام دنیا کے احمدیوں کو اخلاص و وفا کے اعلیٰ معیار پر قائم رہنے کی توفیق دے۔

ایم ٹی اے پر جو اب تک دکھایا جا چکا ہے یہ اخلاص و وفا کے نظارے دنیا نے دیکھے ہیں اور ابھی بہت سے پروگراموں میں دیکھیں گے۔........ کہتے ہیں کہ ہم نے افریقہ کے فلاں ملک میں جماعت احمدیہ کے مشن بند کرا دیئے اور فلاں میں ہمارے سے وعدے ہو چکے ہیں۔ اور یہ کر دیا اور وہ کر دیا ہے اب ان سے کوئی پوچھے یہ اخلاص و وفا اور نور سے پُر چہرے ایم ٹی اے میں دنیا نے دیکھ لئے اور وہاں جا کر ہم خود دیکھ آئے ہیں۔ یہ کیا ہے سب کچھ؟ کیا یہ مشن بند کروانے کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے جو بھی اپنی بڑھکیں مارنی تھیں مار لیں۔ اور مار رہے ہیں۔ یہ بھی ہمارے ایمان میں زیادتی کا باعث بنتی ہیں۔ یہ تو صرف چار ملکوں کے مختصر حالات ہیں جو میں نے بیان کئے اور ایم ٹی اے پر........ نے بھی دیکھے ہوں گے۔ اور شاید سن بھی رہے ہوں بعض سنتے بھی ہیں ان کو سننے کا شوق بھی ہوتا ہے۔........ سوچیں کہ یہ تو صرف چار ملکوں کا قصہ ہے دنیا کے پونے دو سو سے زائد ممالک اخلاص و وفا سے پر احمدیوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اگر ان کے نظارے دیکھیں گے تو ان کا کیا حال ہوگا۔ اس عرصے میں ان چار ملکوں میں 21 نئی (-) کا افتتاح ہوا ہے اور دو تین کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور اس کے علاوہ کافی تعداد میں سکول، ہسپتال اور دوسری عمارتوں کا سنگ بنیاد رکھا یا افتتاح ہوا۔

ایک اور اللہ تعالیٰ کا فضل جو ہے اس کو بھی میں بیان کر دوں کہ یہ بھی اللہ کے خاص فضلوں میں سے ایک خاص فضل ہے، ایم ٹی اے، اس کے ذریعہ سے ہم تمام دنیا کے احمدی ایک پاکیزہ ماحول میں اپنے پروگرام دیکھ اور سن سکتے ہیں۔ 22/اپریل 2004ء سے جمعرات سے انشاء اللہ تعالیٰ ایم ٹی اے انٹرنیشنل ایک جز وقتی، کچھ وقت کے لئے ایک اور چینل شروع کر رہا ہے پھر بیک وقت دو چینل چلیں گے۔ اور یہ ضرورت اس لئے محسوس کی گئی ہے کیونکہ 24 گھنٹے کے دوران اب ایسے اوقات بھی ہیں جو یورپ اور ایشیا کے لئے یکساں اہمیت رکھتے ہیں اور ان کے دوران مختلف زبانوں میں پروگرام نشر ہوتے ہیں جو ایشیا اور یورپ کے بعض حصوں میں سمجھے نہیں جا سکتے۔ ان اوقات میں بہت سے ناظرین ایم ٹی اے سے استفادہ کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اب نئے انتظام کے تحت انشاء اللہ GMT کے مطابق شام چار بجے سے لے کر رات سات بجے تک یو کے اور ایشیا (یعنی پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش) اور جنوبی اور شمالی امریکہ اور آسٹریلیا وغیرہ میں اردو اور انگریزی کے پروگرام چلا کریں گے۔ جبکہ اسی دوران میں نئی چینل ایم ٹی اے 2 پر باقی یورپ، مڈل ایسٹ، افریقہ، ماریشس وغیرہ پر فرنچ، جرمن اور عربی زبانوں کے پروگرام چلا کریں گے انشاء اللہ۔ اور باقی عرصے میں دونوں چینل بیک وقت چلیں گے۔ اور اس دوران میں اگر کوئی Live پروگرام آنا ہو تو وہ بہرحال پھر ایک ہی ہو جائے گا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ”کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اپنے منصوبوں سے، اور اپنے بے بنیاد جھوٹوں سے اور اپنے افتراؤں سے اور اپنی ہنسی ٹھٹھے سے خدا کے ارادے کو روک دیں گے۔ یا دنیا کو دھوکہ دے کر اس کام کو معرض التواء میں ڈال دیں گے۔ اس کا خدا نے آسمان پر ارادہ کیا ہے اگر کبھی پہلے بھی حق کے مخالفوں کو ان طریقوں سے کامیابی ہوئی ہے تو وہ کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن اگر یہ ثابت شدہ امر ہے کہ خدا کے مخالف اور اس کے ارادہ کے مخالف جو آسمان پر کیا گیا وہ ہمیشہ ذلت اور شکست اٹھاتے ہیں تو پھر ان لوگوں کے لئے بھی ایک دن ناکامی اور نامرادی اور رسوائی درپیش ہے، خدا کا فرمودہ کبھی خطا نہیں گیا اور نہ جائے گا۔ وہ فرماتا ہے (-) خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے اور اپنے قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔........ میری بیعت میں ایک آدمی بھی نہیں تھا گو چند دوست جو انگلیوں

پرشمار ہو سکتے ہیں میرے ساتھ تھے اور اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے 70 ہزار کے قریب بیعت کرنے والوں کا شمار پہنچ گیا ہے۔ (جب حضور نے یہ لکھا اور اب ایک ایک دن میں کئی کئی ہزار بیعتیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتی ہیں) جو نہ میری کوشش ہے بلکہ اس ہوا کی تحریک سے ہوا جو آسمان سے چلی ہے میری طرف دوڑے ہیں اب لوگ خود سوچ لیں کہ اس سلسلہ کے برباد کرنے کے لئے کس قدر انہوں نے زور لگائے اور کیا کچھ ہزار جان کاہی کے ساتھ ہر ایک قسم کے مکر کئے یہاں تک کہ حکام تک جھوٹی مخبریاں بھی کیں۔ خون کے جھوٹے مقدموں کے گواہ بن کر عدالتوں میں گئے............ مگر ان تمام کوششوں کا نتیجہ بجز نامرادی کے اور کیا ہوا۔ پس اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہو جاتا۔ کیا کوئی نظیر دے سکتا ہے کہ اس قدر کوششیں کسی جھوٹے کی نسبت کی گئیں اور وہ تباہ نہ ہوا بلکہ پہلے سے ہزار چند ترقی کر گیا پس کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحہ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں۔ اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزار ہا پرندے اس پر آرام کر رہے ہیں۔ اور اب تو کروڑ ہا پرندے اس............ کے درخت پہ بیٹھے ہوئے ہیں۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ براہین احمدیہ میں پیشگوئی ہے (۔)

یعنی مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ نور خدا کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اپنے نور کو پورا کرے گا اگرچہ منکر لوگ کراہت ہی کریں۔ یہ اس وقت کی پیشگوئی ہے جب کہ کوئی مخالف نہ تھا۔ بلکہ کوئی میرے نام سے بھی واقف نہ تھا پھر بعد اس کے حسب بیان پیشگوئی دنیا میں عزت کے ساتھ میری شہرت ہوئی اور ہزاروں نے مجھے قبول کیا............ بجز خدا تعالیٰ کے کسی اور کا کام ہے، اگر ہے تو اس کی نظیر پیش کرو، نہیں سوچتے کہ اگر یہ انسان کا کاروبار ہوتا اور خدا کی مرضی کے مخالف ہوتا تو وہ اپنی کوششوں میں نامراد نہ رہتے۔ کس نے ان کو نامراد رکھا، اسی خدا نے جو میرے ساتھ ہے۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ 241-242۔ روحانی خزائن جلد 22)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس مسیح موعود کے اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تبصرہ

ہے دراز دستِ دعا مرا

مجموعہ کلام: صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ
ناشر: جمال الدین انجم
کمپوزنگ: مقصود اظہر گوندل
ملنے کا پتہ: احمد اکیڈمی، حیات مارکیٹ گولبازار، ربوہ
صفحات: 353

ایک احمدی شاعر کی شاعری کا بنیادی مقصد نیک خیالات، روایات اور واقعات کو شعری زبان میں ڈھالنا اور اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے تاریخ کو رقم کرتے چلے جانا ہے۔ دراصل حقیقی اور پسندیدہ شعر وہی ہوتا ہے جو انسانی جذبات کو متاثر اور بیدار کرنے کی خوبی رکھتا ہے۔ اس کو دل کی نیکی، پاکیزہ جذبات، قوت خیال اور اظہار بیان کے سلیقہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تمام باتیں اور علامتیں مختلف انداز میں زیر نظر مجموعۂ کلام میں موجود ہیں جو محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ کی خوبصورت اور دل کو موہ لینے والی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ ہے۔ مذکورہ بالا تمام خوبیوں اور علامتوں کا اظہار ان کے ہر شعر میں بخوبی نظر آتا ہے۔

مضبوط جلد، عمدہ کاغذ اور معیاری طباعت کے ساتھ پیش کی گئی یہ کتاب اردو ادب اور خاص طور پر جماعتی لٹریچر میں ایک مفید اضافہ ہے۔ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے اپنی مصروف زندگی میں سے نہ جانے کس طرح ایسے لمحات بچا کر رکھے ہیں جن میں وہ اپنے خیالات کو منظوم انداز میں صفحہ قرطاس پر بکھیرتی چلی جاتی ہیں۔ دینی موضوعات یا کسی بزرگ کے بارے میں اظہار خیال، ہلکی پھلکی شاعری ہو یا گہرے اور عمیق موضوعات، الغرض ہر پہلو سے ان کے کلام میں سادگی اور ادب کی چاشنی پرسکون دریا کی طرح بہتی نظر آتی ہے۔ برجستہ اور بے تکلف انداز سخن نے بھی ان کے کلام میں رونق پیدا کر دی ہے۔

ان کی شاعری کا بغور مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان کا تخیل بہت بلندی پر پرواز کرتا ہے، ان کے اشعار کے عام معنی کرنا سراسر ناانصافی ہوگی، جو لوگ ان کے کلام کو سطحی نظر سے دیکھیں گے وہ اس کا مفہوم مکمل سمجھ نہ پائیں گے۔ دراصل ہمیں مروجہ نقطہ نظر سے ہٹ کر ان کے کلام کو جماعتی روایات، واقعات، زاویہ نظر اور فلسفی انداز سے پرکھنا چاہئے۔

محترم چوہدری محمد علی صاحب (مضطر عارفی) اس کتاب کے بارے میں یوں اظہار خیال کرتے ہیں۔ ''یہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم کے عارفانہ کلام کا مجموعہ ہے۔ اس پر تنقیدی نظر ڈالنا میرے بس کی بات نہیں۔ نہ ہی میں یہ جسارت کر سکتا ہوں کہ کسی گھسے پٹے خود ساختہ معیار کو سامنے رکھ کر ایک من گھڑت پیمانے یا ترازو سے اس کلام کے قد و قامت اور حدود اربعہ کا اندازہ لگاؤں، پھول کو آپ کیسے ماپ سکتے ہیں۔ خوشبو کو سونگھ تو سکتے ہیں تول نہیں سکتے۔ آپ کا محبوب روایتی نہیں آسمانی ہے، مجازی نہیں حقیقی ہے۔ قدرت اولیٰ اور ثانیہ کے سب مظہر اور ان سے فراق کی باتیں ہیں۔ ان کی شاعری میں ہجر و فراق، قرب و وصال کے قصے ہیں۔ غم جاں اور غم جاناں، ذات اور کائنات کی باتیں ہیں۔ ارباب وطن کی مہربانیوں کا ذکر ہے۔ کمال یہ ہے کہ ظلم و ستم کی چکی میں پس کر بھی اگر کہیں حرف شکایت زبان پر آیا ہے تو دعا بن کر۔ اول سے آخر تک سارا کلام ایک التجا ہے جو اپنے رب کے حضور کی گئی ہے۔ چوہدری محمد علی صاحب کا اظہار خیال اتنا سچا، گہرا اور معیاری ہے کہ دل چاہتا ہے یہاں سارے کا سارا نقل کر دیا جائے لیکن خوف طوالت دامنگیر ہے۔

زیر نظر مجموعہ کلام کی خوبصورت اور دلکش نظموں کو میں نے ایک سے زائد مرتبہ پڑھا ہے۔ پہلی مرتبہ مطالعہ کے بعد کچھ یوں تاثر بنتا ہے کہ اس مجموعہ کلام میں ہر شے میں وہی ہے جلوہ نما، حضرت مسیح موعود، آپ کے خلفاء اور دیگر بزرگان دین کی شان اقدس میں، بعض دل کی باتیں جو شعروں کی زبان میں بیان کی گئی ہیں یعنی جو دل پہ گزرتی گئی اسے رقم کیا گیا ہے۔ اور پھر کچھ عمومی حالات و واقعات اور اشارے کنائے بھی اس کلام کی دنیا میں موجود پائے گئے ہیں۔ ان کے کلام میں عقیدت، احترام، محبتیں، فلسفہ، تصوف، جذبات کا برمحل استعمال، خوشی، اداسی، غمگینی اور جماعت سے عشق کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ ان کے کلام سے چند منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کے مختلف مراحل میں سعی فرمائی ہے۔ ۔

ہیں کتنے پیارے، ہیں کتنے رشتے کہ جن کی بے پایاں چاہتیں ہیں
ہے غمگساروں کی غمگساری تو دوستوں کی رفاقتیں ہیں
ہیں کتنے ہی مجھ سے چھوٹے ایسے کہ جن کے دل میں عقیدتیں ہیں
ہیں بے ریا جن کے صاف سینے، محبتیں ہی محبتیں ہیں
ہیں کتنے میرے بڑے کہ سینوں میں جن کے بے پایاں شفقتیں ہیں
وہ مجھ پہ جن کی عنایتیں بے پناہ پیہم نوازشیں ہیں
دعاؤں کے جو حصار ان کے مرا احاطہ کئے ہوئے ہیں
تو خیر خواہی کے ان کے جذبے مجھے تحفظ دیے ہوئے ہیں

اے مسیحائے زمن عصر رواں کے چارہ گر
مہدیٔ آخر زماں روحانیت کے راہبر
تجھ کو پایا تو خدا کی معرفت حاصل ہوئی
تجھ کو دیکھا تو عجب شان خدا آئی نظر
''وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے''
تو نے پھر ظاہر کئے دنیا پہ یہ لعل و گہر

کلی کلی ہے مضمحل، روش روش اداس ہے
وہ باغباں کدھر گیا کہ تھا جو زینتِ چمن
وہ خوش بیان اٹھ گیا، وہ دور ختم ہو گیا
وہ بات ختم ہو گئی کہاں ہے لذتِ سخن

عرفان کی بارش ہوتی تھی جب روز ہمارے ربوہ میں
اے کاش کہ جلدی لوٹ آئیں وہ دن وہ نظارے ربوہ میں

اگر تم دیکھ لیتے حال اس دم اپنی بستی کا
تو کتنے دل گرفتہ، کس قدر دلگیر ہو جاتے
مرے آنسو تمہارے پاؤں کی زنجیر ہو جاتے
اے کاش ایسا ہی ہو جاتا اے کاش ایسا بھی ہو سکتا

یہ بزم دنیا ہے آنا جانا تو اس میں یونہی لگا رہے گا
نہ مجھ سے پہلے خلا تھا کوئی نہ بعد میں ہی خلا رہے گا

رحمت کی آس میں مرا دست دعا دراز
اک نظرِ التفات سے مولا مجھے نواز

ہم نے بھی جب پیار کیا تھا آئے تھے سمجھانے لوگ
دیکھے دیکھے چہروں والے، بیگانے بیگانے لوگ
اپنے ہاتھوں سے وہ اس میں اور بھی گانٹھیں ڈال گئے
جب بھی آئے یارو الجھے رشتوں کو سلجھانے لوگ

ماں کی ممتا، چاند کی ٹھنڈک، شیتل شیتل نور
اس کی چھایا میں تو جلتی دھوپ بھی ہو کافور

اتنے پیارے، اتنے رشتے، اتنی رونق، اتنے لوگ
پھر بھی گھلتی جا رہی ہیں روح میں تنہائیاں
تیری ہمراہی میسر ہو تو ہے کانٹا بھی پھول
ہیں وگرنہ کرب پیہم راہ کی کٹھنائیاں

مجموعہ کلام ''ہے دراز دست دعا مرا'' کی نظمیں اور غزلیں شاعری میں اپنی مثال آپ ہیں۔ ایک سے بڑھ کر ایک ہے۔ اس کا مطالعہ کرکے اس بات کی دلیل حاصل ہو جائے گی۔ (ایف شمس)

✿ درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اس کی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دارالصدر جنوبی ربوہ لکھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم ظہور احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کو مورخہ 24 جون 2004ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام سمیعہ ظہور عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد حنیف صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب کی خدمت میں بچی کے نیک صالح اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

مکرم منصور احمد منگلا صاحب بابت ترکہ
مکرم حافظ غلام محمد صاحب منگلا مرحوم

مکرم منصور احمد صاحب منگلا ابن مکرم حافظ غلام محمد صاحب منگلا مرحوم چک نمبر 168/171 شمالی منگلا ضلع سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ قطع نمبر 5/20 دارالرحمت میں سے 5 مرلہ میرے والد صاحب کے نام الاٹ شدہ ہے یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) محترمہ ثریا بی بی صاحبہ (بیوہ)
(2) محترم مغفور احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترم منصور احمد صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ امۃ القیوم صاحبہ (بیٹی)
(5) محترمہ بشریٰ نورین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI
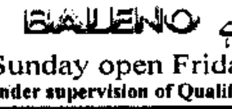
کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS

نکاح

مکرم خلیل احمد صاحب بھٹی سکنہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد سندھ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم رشید احمد نوید مربی سلسلہ کا نکاح مکرمہ حبۃ الغالب صاحبہ بنت مکرم محمد اقبال صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے مورخہ 20 جون 2004ء بروز اتوار بعد از نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا۔ رشید احمد نوید صاحب مکرم عبدالرشید صاحب بھٹی سکنہ میر پور خاص کے پوتے اور مکرم عبدالرحمان صاحب سکنہ لاہور کے نواسے ہیں۔ اسی طرح حبۃ الغالب صاحبہ مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ کی پوتی اور مکرم نذیر احمد صاحب ولد مہر بخش صاحب مرحوم گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ظفر احمد ناصر صاحب مربی ضلع سرگودھا لکھتے ہیں۔ خاکسار کے سسر مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ابن مکرم چوہدری نظام دین صاحب آف گوکھووال حال مقیم شیخوپورہ شہر بعمر 80 سال مورخہ 30 جون 2004ء کو وفات پا گئے۔ اسی دن مکرم وقاص احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں 4 بیٹے مکرم چوہدری محمود احمد صاحب ڈسٹرکٹ افسر زراعت شیخوپورہ، مکرم مسعود احمد صاحب جرمنی، مکرم داؤد احمد صاحب ربوہ، مکرم ظہور احمد شیخوپورہ کے علاوہ ایک بیٹی مکرمہ محمودہ ظفر صاحبہ شامل ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ نقدی

ایک دوست کی کچھ نقدی اور تصویریں بازار میں کہیں گر گئی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو اس بارے علم ہو تو دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

ضرورت خادم

بیت الذکر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر کے لئے ایک خادم کی ضرورت ہے خواہشمند اپنے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق سے درخواست بنام امیر ضلع سیالکوٹ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب 23۔ ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ کے نام پر ارسال کریں۔ معاوضہ معقول ادا کیا جائے گا۔ سنگل رہائش کا انتظام ہوگا۔

درخواست دعا

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے سیکرٹری مال مکرم بشیر احمد سیفی صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ اور عمار ہسپتال لاہور میں مورخہ 10 جولائی 2004ء کو ان کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا فرمائے اور آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین

مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کے بیٹے مکرم بشیر احمد عامر صاحب فارماسسٹ کا آٹوا کینیڈا میں مورخہ 9 جولائی 2004ء کو ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

جی سی یونیورسٹی فیصل آباد نے فرسٹ ائیر (انٹرمیڈیٹ) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 6 جولائی ملاحظہ کریں

گورنمنٹ ایم اے او کالج لاہور نے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون میں مختلف کمبینیشنز کے ساتھ داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 جولائی 2004ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

کالج آف ہوم اکنامکس گلبرگ لاہور نے بی ایس سی ہوم اکنامکس سال اول 2004ء میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جولائی 2004ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 6 جولائی 2004ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل اضلاع راولپنڈی و اٹک کے دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوا رہا ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

HAROON'S

Shop No.5.Moscow plaza + Shop No.8 Block A,
Blue Area Islamabad + Super Market Islamabad
PH:826948 + PH:275734-829886

سرمد جیولرز
4 عمر مارکیٹ ذیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور
طالب دعا: میاں محمد اسلم، میاں رضوان اسلم
فون: 7582408 موبائل: 0300-9463065

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

جرمنی و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدرٹنکچرز و پوٹینسی سے تیار کردہ زود اثر مرکبات پر مشتمل چند آزمودہ علاج

موٹاپا۔ وزن کم کرنے کیلئے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 413/GH
25/-	20ML	GHP 312/GH

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 406/GH
25/-	20ML	GHP 344/GH

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 421/GH
25/-	20ML	GHP 321/GH

(دونوں دوائیاں ملا کر کم از کم دو ماہ استعمال کریں)
دو ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

بے اولاد مردوں کیلئے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 444/GH
100/-	20ML	KACASSIA-Q
25/-	20ML	GHP 39/GH
100/-	30 کیپسولز	GHP 18/A.M.C

(دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت -/2000 روپے)

بے اولاد مستورات کیلئے

رعایتی قیمت	پیکنگ	
100/-	20ML	GHP 477/GH
100/-	20ML	KACASSIA-Q
25/-	20ML	GHP 40/GH
100/-	30 کیپسولز	GHP 18/A.M.C

(دو ماہ کا مکمل علاج رعایتی قیمت -/2000 روپے)

اسکے علاوہ 120۔ ادویات و مرکبات کے خوبصورت بریف کیس۔ آسان علاج بیگ، مدرٹنکچرز، مرکبات، جرمن و پاکستانی سیل بند پوٹینسی، کتابیں، گولیاں، ڈراپرز و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون: 212399

خبریں

امت مسلمہ طوفان میں گھر چکی ہے صدر

پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اسلامی "دہشت گردی" نے دنیائے اسلام کو یرغمال بنا رکھا ہے۔ یہ بات انہوں نے آذربائیجان کی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے مغرب پر زور دیا کہ وہ اسلامی دنیا کے بارے اپنا رویہ تبدیل کرے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے مسئلہ کشمیر اور فلسطینی تنازعہ حل کرنا ہوگا۔ اسرائیل فلسطین سے نکل جائے اور خود کو 1967ء کی سرحدوں تک محدود کرے۔ موجودہ صورتحال برقرار رہی تو عالمی حالات تبدیل نہیں ہونگے۔ امریکہ اور مغربی دنیا دہشت گردی کے خاتمے کے لئے اسلامی ممالک کی مدد کریں۔ دہشت گردوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ راہ راست پر آجائیں اس طرح دنیائے اسلام کے مسائل حل نہیں ہونگے۔

اسرائیلی باڑ غیر قانونی ہے۔ عالمی عدالت

ہیگ میں قائم عالمی عدالت نے مغربی کنارے میں اسرائیل کی طرف سے تعمیر کی جانے والی باڑ کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اقوام متحدہ اس کی تعمیر روکے۔ قابض اسرائیلی فوج تعمیر کی گئی دیوار گرادے اور مزید تعمیر روک دے۔ دیوار کے باعث فلسطینیوں کو جو نقصان ہوا اس کا معاوضہ دے۔ عدالت کے 15 ججوں میں سے 14 نے یہ فیصلہ دیا ہے۔

عالمی عدالت کا فیصلہ مسترد اسرائیل نے عالمی عدالت کا فیصلہ مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوار نہیں گرائینگے۔ عالمی عدالت جو چاہے کرلے۔

اسرائیل عدالتی فیصلہ تسلیم کرے۔ کوفی عنان

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ مغربی کنارے کے علاقے میں اسرائیل کی تعمیر کردہ دیوار غیر قانونی ہے یہ عالمی عدالت کا فیصلہ ہے۔ اسرائیل اس فیصلہ کو تسلیم کرے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ فیصلہ نہیں مانتے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ عدالت انصاف کے فیصلہ پر عمل درآمد کی کوشش سے باز رہے۔ سعودی عرب۔ یمن قطر اور بحرین نے کہا ہے کہ عدالتی فیصلہ کی تعریف کی جانی چاہئے۔ یورپی یونین نے کہا ہے کہ دیوار کی تعمیر عالمی قانون کی خلاف ورزی ہے۔

دینی مدارس وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کے دینی مدارس دہشت گردی میں ملوث نہیں۔ 13 سال کی عمر تک کے غیر ملکی طلباء کو دینی تعلیم کے لئے ویزوں کے حصول میں رکاوٹیں ختم کردی گئی ہیں۔ حدود آرڈیننس میں ترامیم کا مسودہ اسلامی نظریاتی کونسل کے حوالے کردیا گیا ہے۔

شکئی میں تصادم جنوبی وزیرستان کے علاقے شکئی میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان 15 گھنٹے تک شدید تصادم ہوا۔ طورخیل کے دو نوجوان ہلاک ہوگئے۔ لڑائی میں فریقین کا بھاری نقصان ہوا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 13 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:14
وقت عصر	5:11
غروب آفتاب	7:18
وقت عشاء	8:56

گمشدہ بٹوہ

مکرم مصباح احمد صاحب ولد ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ساکن اسلام آباد کا والٹ دارالضیافت ربوہ میں گم ہوگیا ہے۔ اس میں شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، اور FAST کا کارڈ تھا۔ براہ کرم جس کسی کو یہ چیزیں ملیں۔ دارالضیافت ربوہ میں پہنچادیں۔

ملک منور جاوید نائب ناظر ضیافت۔ فون: 212479

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون 0303-7586833

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ۔ لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آسٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7832395

محبوب مفید اطہرا
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز: ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

البشیرز۔ اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
04524-214510 04942-423173

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔ سوزوکی۔ مزدا۔ ڈائٹسن ومعیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔ بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس، داؤد احمد، محمد عباس محمود احمد، ناصر احمد فون: 7725205

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

احمد ٹریولز
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ائیر کنڈیشنر ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج واشنگ مشین، ڈش انٹینا ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
ہم آپ کے منتظر ہونگے
فون: 7223347-7239347-7354873

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

سی پی ایل نمبر 29